السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک رشتہ دار نے میری بہن سے منگنی کی اور مہر کا کچھ حصہ بھی ادا کر دیا لیکن ایک سال کے بعد اس نے اس منگنی کو توڑ دیا اور ایک دوسری عورت سے شادی کر لی تو اس رقم کے بارے میں کیا حکم ہے جو اس نے مہر کے کچھ حصے کے طور پر ادا کی تھی؟ کیا یہ رقم اس کا حق ہے یا میری بہن کا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ رقم اس نے اپنے اختیار اور اپنی مرضی سے ادا کی تھی اور پھر اس نے تمہارے ہاں شادی کرنے کا ارادہ ترک کر کے اس رقم کو تمہارے لیے چھوڑ دیا تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس نے رقم کو معاف کر دیا ہے لہٰذا تم اس کے رشتہ کے مطالبہ کو قبول (منگنی) کرنے اور ایک سال تک اپنی بہن کی شادی نہ کرنے کے بالمقابل اس رقم کے مستحق ہو اور پھر یہ کہ اس نے خود ہی اس رقم کو چھوڑا ہے اور اس کی واپسی کا مطالبہ بھی نہیں کرے گا لیکن بعد میں اگر وہ اسکا مطالبہ کرے تو آپ کو چاہئے کہ حسب اتفاق وہ پوری رقم یا اس کا کچھ حصہ اس کو واپس کر دو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 204

محدث فتویٰ